بسم الله الرحمن الرحيم

Markaz Nizamuddin
Bangle Wali Masjid
New Delhi

26th Shaaban, 1441
Tuesday, 21st April, 2020

Wanahmaduhu Wanusalli A'la Rasoolil Kareem. Amma ba'ad

My Respected Elders and Brothers,

Prophets Alayhimussalam were sent by Allah Rabbul Izzat to give da'wah and to invite people to His Deen. To deliver this message to all mankind and to bring them to the path of truth, the biggest and most effective means they had was to shower their people with love and compassion, and to expend their own life and possession so that others could gain from it.

Rasoolullah ﷺ said that he has been sent to impart the knowledge of deen with the love and affection that a father has for his children. Same is the responsibility of each ummati in this age. We need to adopt this principle of Rasoolullah ﷺ to bring people closer to Islam during the current pandemic. There's a hadeeth which mentions that to shower every living being with love and compassion brings rewards (ajr) from Allah.

During this time of crisis, it is important to take care of peoples' needs, food and other essential items, and to enquire of their well-being especially of the poor and needy. But an even greater responsibility that we have at this time is to save the life of a sick person, and to expend our own life and wealth so that he/she can be cured of a terrible disease. This is because a sahih hadeeth mentions that all the believers spread across the world are like an organ in a human body. If there is a person suffering from COVID disease anywhere in the world, this should affect all humanity, just like a part of the human body if it gets injured it pains the whole body. If a person falls into a well, it is incumbent upon all others to pull him out and save his life, because they have the capability to do so.

Alhamdulillah most of our da'wah brothers who were quarantined didn't have any infection and they tested negative for COVID. Even from amongst the ones who tested positive for the disease, Alhamdulillah, a majority of them have now undergone treatment and are now cured. While I and a few others are still under quarantine. It is required that such people who are now cured of this disease should donate blood plasma to others who are still fighting the disease and are under treatment.

It's my humble request to all Muslims and especially da'wah workers who receive this message, to come forward and show this act of kindness to humanity, and help the society and government by donating blood plasma to a sick person only for the sake of Allah's pleasure.

Wassalam

Muhammad Saad

Scanned by TapScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مورخہ ۲۶ شعبان المعظم ۱۴۴۱ھ

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد مطابق ۲۱ اپریل ۲۰۲۰ء منگل

میرے محترم دوستو عزیزو و بزرگو! انبیاء علیہم الصلوۃ والسلام اللہ رب العزت کیطرف سے جس دین حق کی دعوت کو لیکر آئے ہیں اسکو ساری انسانیت تک پہونچانے اور ساری انسانیت کو راہ راست پر لانے کے لئے انبیاء علیہم الصلوۃ والسلام کے پاس سب سے بڑا اور سب سے زیادہ مؤثر ذریعہ وہ انسانیت کے ساتھ شفقت ورحمت اور خود اپنی جان ومال سے انسانیت کے کام آنا ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان عالیہ انا لکم بمنزلۃ الوالد أعلمکم میں اپنے لائے ہوئے علم دین کی تعلیم باپ والی شفقت کے ساتھ دینے والا ہوں! یہی ذمہ داری اس زمانے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے امتی کی ہے۔ اس وقت کی پھیلی ہوئی وباء میں ہم دین اسلام کے تعارف کے لئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اس اصول کو اپنائیں کہ حدیث شریف میں فرمایا ہے کہ ہر ذی روح پر رحم کرنے اور شفقت کرنے پر اجر ہے" اس وقت انسانوں کی تمام ضروریات کھانے پینے اور حاجت مند لوگوں کے گھروں تک ضروری اشیاء کا پہونچانا اور ہر بھوکے کی خبر گیری کرنا ان تمام اعمال خیر پر سب سے مقدم کام یہ ہے کہ بیمار کی جان بچانا اور اسکے صحتیابی کے لئے اپنے جان ومال کی قربانی دینا، کیونکہ صحیح حدیث کا مفہوم ہے تمام عالم میں بکھرے ہوئے ایمان والے ایک جسم کے اعضاء کیطرح ہیں،

اگر اس وقت دنیا میں کوئی بھی انسان اس کرونا کے مرض میں مبتلا ہے تو اس کی اس بیماری سے تمام عالم میں بسنے والے انسان اسطرح متأثر ہوں جیسے ایک عضو کی بیماری سے پورا جسم متأثر ہوتا ہے۔ کسی کنویں میں گر جانے والے کو کنویں سے نکالنا اور اسکی جان بچانا ہر اس شخص کا فریضہ ہے جو اس کو نکالنے کی استطاعت رکھتا ہے۔ یہ بات میں اسلئے عرض کر رہا ہوں کہ ہر مسلمان اور خصوصًا ہمارے دعوت کے ساتھی جن کو کورنٹائن میں رکھا گیا اور ان کے ٹیسٹ کرے گئے الحمدللہ انمیں

اکثر شروع سے ہی نگیٹو آئے ہیں لیکن بعض لوگوں کے پوزیٹو آنے کے بعد ان کا علاج کیا گیا اور انہیں بھی الحمدللہ اکثر نگیٹو ہو کر صحت یاب ہو گئے ہیں اور انہیں سے کچھ لوگ ابھی بھی کورنٹائن میں ہیں تو ایسے لوگوں کی کورونا کے مریض کے علاج کے لئے پلازمہ (خون ڈونیٹ کرنا) کی ضرورت ہے

لہذا آپ تمام حضرات سے درخواست ہے کہ جنکو بھی ہمارا یہ پیغام موصول ہو وہ ساری انسانیت پر ترس اور رحم کھا کر اللہ کی رضا کے لئے انسانیت کے کام آئیں اور پلازمہ (خون ڈونیٹ کرنے) کے لئے حکومت کی مدد کریں فقط

والسلام

بندہ محمد سعد

از مرکز نظام الدین بنگلہ والی مسجد
نئی دہلی ۱۳
۲۶ شعبان المعظم ۱۴۴۱ھ ۲۱ اپریل ۲۰۲۰ منگل